

34557 - وہ عورت اس کے ل 1740#&؛ ہے حلال نہ 1740#&؛ ں ک 1740#&؛ ونکہ وہ اس ک 1740#&؛؛ رضاع 1740#&؛؛ خالہ ہے

سوال

ہمیں ایک بہت ہی حساس اور اہم مسئلہ درپیش ہے جو کہ رضاعت کے متعلقہ ہے جسے ہم درج ذیل مثال میں پیش کرتے ہیں :

زینب کی بہن آمنہ (نانی) نے زینب کی بیٹی فاطمہ کو دودھ پلایا ۔

پھر آمنہ نے ام کلثوم (بیٹی کی بیٹی کو) دودھ پلایا ۔

مسئلہ : فاطمہ کا ایک بیٹا ام کلثوم سے شادی کرنا چاہتا ہے تو کیا یہ شادی جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

سوال کا خلاصہ یہ ہے کہ : آمنہ نے فاطمہ اور ام کلثوم دونوں کو دودھ پلایا تو اس طرح فاطمہ اور ام کلثوم رضاعی (دودھ کی) بہنیں ہوئیں ، لہذا فاطمہ کے کسی بیٹے کے لیے بھی ام کلثوم سے شادی کرنا جائز نہیں اس لیے کہ وہ اس کی رضاعی خالہ ہے ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(رضاعت سے بھی وہی حرام ہے جو نسب سے حرام ہوتا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (2645) صحیح مسلم حدیث نمبر (1445) ۔

اور نسب کی خالہ حرام ہے لہذا رضاعی خالہ بھی حرام ہوگی ۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں :

جو عورت بھی نسب کی وجہ سے حرام ہے رضاعت کی وجہ سے بھی اس طرح کی عورت حرام ہو جاتی ہے ، اور وہ مندرجہ ذیل ہیں :

مائیں ، بیٹیاں ، بہنیں ، پھوپھیاں ، خالائیں ، بھتیجیاں ، بھانجیاں ، ۔

اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(رضاعت سے بھی وہی حرام ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتی ہیں) صحیح بخاری و مسلم -

اس مسئلہ میں ہمیں کسی قسم کے اختلاف کا علم نہیں - دیکھیں المغنی لابن قدامہ (7 / 87) -

رضاعت کی وجہ سے حرمت دو چیزوں پر موقوف ہے :

اول : پانچ رضاعت کا حصول ، اور رضعہ یہ ہے کہ بچہ ایک بار دودھ کو منہ میں ڈالے اور پھر اسے چھوڑ دے (تو اس طرح اگر پانچ بار کرے تو یہ پانچ رضاعت ہونگی)

دوم : یہ رضاعت بچے کی عمر دو سال پوری ہونے سے قبل ہو -

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (27280) اور (804) کا بھی مطالعہ کریں -

واللہ اعلم .